صدر جمہوریہ ہند کا سرینام میں ہندوستانیوں کی آمد کے 150 سال کی یادگاری تقریب کے موقع پر ثقافتی میلے کا مشاہدہ

06 جون 2023

صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے سرینام کے صدر چندریکاپرساد سنتوکھی کے ساتھ کل شام (5 جون، 2023) کو سرینام میں ہندوستانیوں کی آمد کے 150 سال مکمل ہونے کی یادگار کے موقع پر پاراماریبو میں ثقافتی میلے کا مشاہدہ کیا۔

پاراماریبو میں آزادی اسکوائر پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج ہم سرینام میں ہندوستانیوں کی آمد کی 150ویں سالگرہ منا رہے ہیں جو کہ سرینام کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس دن یعنی 1873 میں ہندوستانیوں کا پہلا گروپ لالہ رخ نامی بحری جہاز پر سوار ہوکر سرینام کے ساحل پر پہنچا جو اس ملک کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز تھا۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ایک کثیر ثقافتی معاشرے اور مواقع کی سرزمین کے طور پر سرینام نے ان تمام متنوع برادریوں کا خیرمقدم کیا ہے جو وہاں آکر آباد ہوئیں۔ ان برسوں کے دوران، متنوع برادریاں بتدریج سماجی ارتقا کے عمل میں ایک خاندان اور ایک قوم کے طور پر تیار ہوئیں۔ انھوں نے سرینام کے لوگوں کو اتحاد اور جامعیت کے لیے ان کی لگن اور عزم کے لیے سراہا۔

صدر جمہوریہ کو یہ جان کر خوشی ہوئی کہ وسیع جغرافیائی فاصلوں، مختلف زمانی علاقوں اور ثقافتی تنوع کے باوجود ہندوستانی تارکین وطن ہمیشہ اپنی جڑوں سے جڑے رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ گزشتہ 150 سالوں میں، ہندوستانی برادری نہ صرف سرینام میں معاشرے کا ایک اٹوٹ حصہ بن گئی ہے، بلکہ یہ ہندوستان اور سرینام کے درمیان عمیق تر شراکت داری کا ایک اہم ستون بھی ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ایسے وقت میں جب سرینام اپنے آباؤ اجداد کی وراثت اور ہندوستان کے ساتھ اپنے روابط کا جشن منا رہا ہے، ہندوستان یکجہتی اور احترام کے ساتھ سرینام کے ساتھ کھڑا ہے۔ انھوں نے او سی آئی کارڈ کے لیے اہلیتی معیار کو چوتھی نسل سے ان اصل ہندوستانی تارکین وطن کی چھٹی نسل تک بڑھانے کے حکومت ہند کے فیصلے کا اعلان کیا جو ہندوستانی علاقوں سے سرینام پہنچے تھے۔ انھوں نے کہا کہ او سی آئی کارڈ کو ہندوستان کے ساتھ ان کے 150 سال پرانے تعلقات میں ایک اہم کڑی کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ انھوں نے ہندوستانی تارکین وطن کے ارکان پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کے ساتھ اپنے روابط برقرار رکھنے کی کوششیں جاری رکھیں۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ سرینام اور ہندوستان دونوں نے نوآبادیاتی دور کے طویل عرصے کے بعد اپنی معیشتوں اور سماجی نظام کی تعمیر نو کے لیے کوششیں کی ہیں۔ اس تجربے سے دونوں ممالک کے درمیان یکجہتی کا احساس پیدا ہوا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستان اور سرینام کے باہمی تعلقات ترقی کی مشترکہ خواہشات پر مبنی ہیں۔

قبل ازیں دن میں، صدر جمہوریہ نے بابا اور مائی کی یادگار پر خراج عقیدت پیش کیا، جو پہلے ہندوستانی مرد اور عورت کی علامتی نمائندگی کرتا ہے، جس نے پہلی بار سرینام میں قدم رکھا۔ اس کے بعد، انھوں نے ماما سرانن کی یادگار پر خراج احترام پیش کیا جو ماما سرینام کی نمائندگی کرتی ہے، مدر سرینام اپنے پانچ بچوں پکڑے ہوئے ہے۔ یہ پانچ بچے دراصل وہ پانچ نسلیں ہیں جو سرینام میں بہت پیار اور محبت کے ساتھ آباد ہیں۔

صدارتی محل میں منعقدہ ایک تقریب میں صدر مرمو کو سرینام کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز 'گرینڈ آرڈر آف دی چین آف دی یلو سٹار' سے نوازا گیا۔ اپنے قبولیتی کلمات میں، صدر جمہوریہ نے صدر سنتوکھی اور حکومت سرینام کا انھیں یہ اعزاز دینے پر شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ پہچان نہ صرف ان کے لئے بلکہ ہندوستان کے 1.4 بلین سے زیادہ لوگوں کے لئے بھی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ اس اعزاز کو ہندوستانی-سرینام کمیونٹی کی آنے والی نسلوں کے نام وقف کیا، جنھوں نے دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ تعلقات کو فروغ دینے میں شاندار کردار ادا کیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے سرینام کے صدر کی طرف سے ان کے اعزاز میں دئیے گئے ظہرانے کی ضیافت میں بھی شرکت کی۔ اپنی ضیافت کی تقریر میں، صدر مرمو نے ایک جامع عالمی نظام کے ہندوستان کے نقطہ نظر پر زور دیا جو ہر ملک اور خطے کے جائز مفادات اور خدشات کے لیے حساس ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکجہتی کے اسی جذبے کے تحت ہندوستان نے کوویڈ 19 وبائی امراض کے دوران 100 سے زیادہ ممالک کی طرف مدد کا ہاتھ بڑھایا۔

صدر نے کہا کہ G-20 کی صدارت ہندوستان کے پاس ہے، جس کے ذریعے وہ ترقی پذیر ممالک اور ترقی یافتہ معیشتوں کے ساتھ مضبوط پل بنا رہا ہے۔ ترقی پذیر ممالک اور گلوبل ساؤتھ کو دلچسپی کے مسائل پر زیادہ سے زیادہ آواز فراہم کرنے کے لیے، ہندوستان نے اس سال جنوری میں وائس آف ساؤتھ سمٹ کا بھی اہتمام کیا، جس میں گلوبل ساؤتھ کے 125 ممالک نے شرکت کی۔ انہوں نے اس اقدام کا حصہ بننے پر سرینام کی تعریف کی۔